Storybooks Canada

storybookscanada.ca

چوزی اور ہزارپا

Written by: Winny Asara
Illustrated by: Magriet Brink
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.

https://creativecommons.org/licenses/by/3.0

چوزی اور ہزارپا

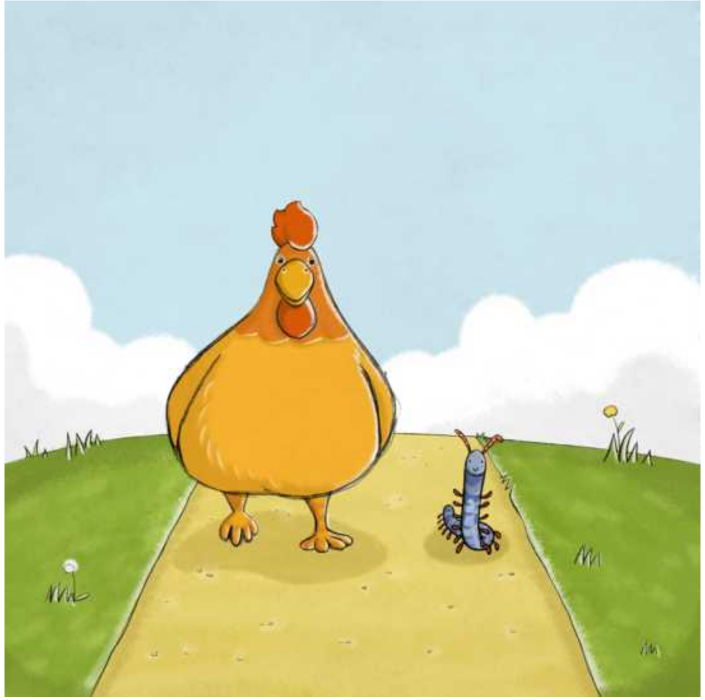

Winny Asara
Magriet Brink
Samrina Sana
Urdu
Level 3

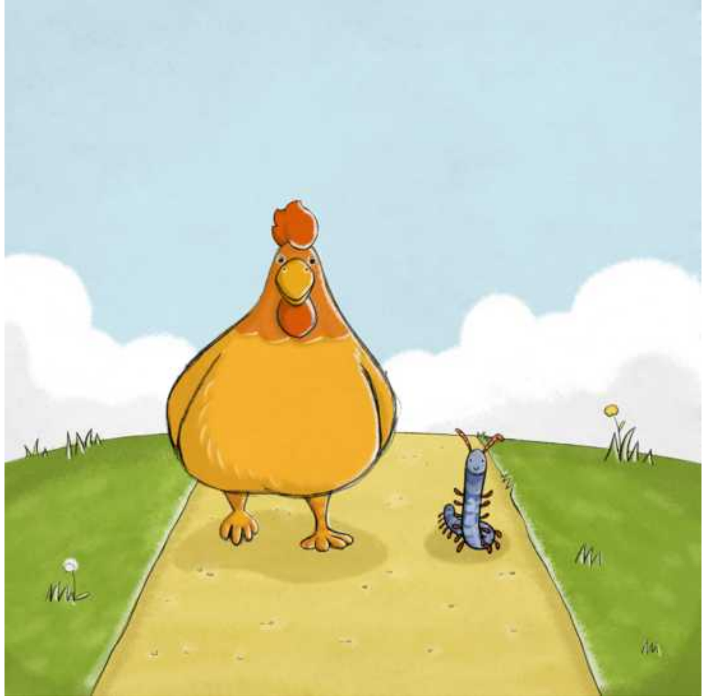

چوزی اور ہزار پا دوست تھے۔ لیکن وہ ہمیشہ ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے تھے۔ ایک دن اُن دونوں نے فیصلہ کیا کہ اُن کے درمیان ایک فٹ بال کا مقابلہ ہو گا تاکہ پتہ چل سکے کہ کون بہترین کھلاڑی ہے۔

وہ فٹ بال کے میدان میں گئے اور کھیل شروع کیا۔ چوزی
بہت تیز تھی۔ لیکن ہزارپا اُس سے بھی تیز تھا۔ چوزی نے
گیند کو لات مار کے دور پھینکا، لیکن ہزارپا نے اُس سے بھی زیا
دہ دور پھینکا۔ چوزی کافی بدمزاج ہونے لگی۔

اُنہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ جرمانے کی باری لیں گے۔ پہلی بار میں ہزارپا گول کیپر بنا۔ چوزی نے ایک گول کیا پھر چوزی کی باری تھی کہ وہ گول روکے۔

اُس وقت سے چوزے اور ہزارپا دشمن ہیں۔

ہزار پا نے گیند کو لات ماری اور گول کیا۔ ہزار پا نے گیند کو گھومایا اور گول کیا۔ ہزار پا نے گیند سر سے گزارا اور گول کیا۔ ہزار پا نے پانچ گول کیے۔

چوزی تب تک کھانسی جب تک اُس نے ہزار پا کو اپنے پیٹ سے باہر نہ نکال دیا۔ ہزار پا کی ماں اور اُس کا بچہ دونوں ایک درخت پر رینگتے ہوئے چڑھے اور چھپ گئے۔

چوزی غصے میں تھی وہ بری طرح سے ہاری تھی۔ ہزار پا ہنسنا
شروع ہو گیا کیونکہ اُس کی دوست نے بہت ہنگامہ کیا تھا۔

چوزی نے ڈکار لیا اور تھوکا۔ پھر وہ چھینکی اور کھانسی۔ ہزار پا
بہت گندہ تھا!

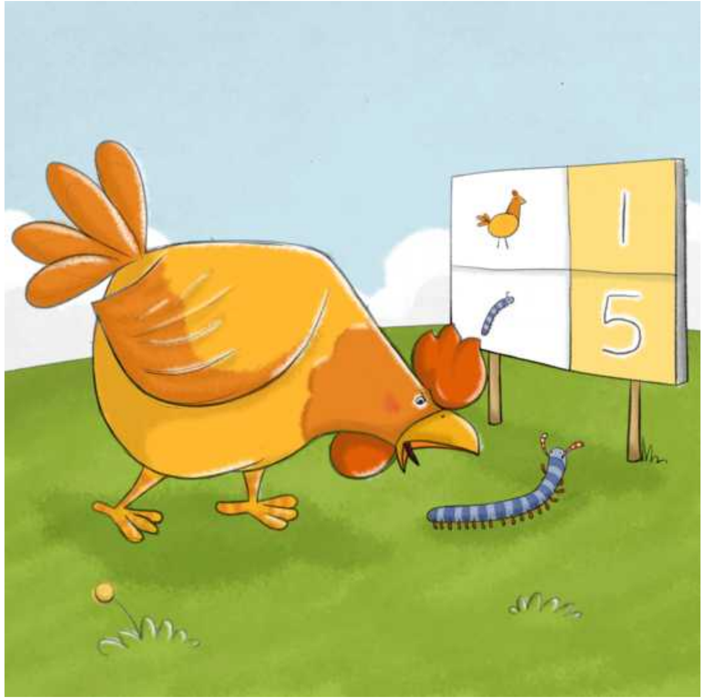

چوزی بہت ناراض تھی کہ اُس نے اپنی چونچ کھولی اور ہزارپا کو نگل گئی۔

ہزارپا کی ماں چلائی، اپنی خاص طاقتیں استعمال کرو میرے بچے۔ ہزارپا بہت تیز بدبو اور گندہ ذائقہ بنا سکتے ہیں۔ چوزی نے بیمار محسوس کیا۔

جیسے چوزی گھر کی طرف جا رہی تھی وہ ہزار پا کی ماں سے ملی۔
ہزار پا کی ماں نے پوچھا کیا تم نے میرے بچے کو دیکھا ہے؟
چوزی نے کچھ نہیں کہا۔ ہزار پا کی ماں بہت پریشان تھی۔

ہزار پا کی ماں نے ایک چھوٹی سی آواز سنی میری مدد کرو ماں!
روتی ہوئی آواز آئی۔ ہزار پا کی ماں نے ادھر اُدھر دیکھا اور غور
سے سُنا۔ آواز چوزی کے اندر سے آ رہی تھی۔